الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

سیریل نمبر 6079

فتوی نمبر ۲۱۲۹۵

تاریخ 2/28/2009

ای میل

نام عبدالحکیم ترین

پتہ پشین بلوچستان

موضوع حضرت یزید

کاتب شفیع اللہ

حوالہ درست

محترم حضرت یزید بن حضرت آمیر معاویہ کو نام سے پکارنے کے ساتھ "رحمہ اللہ علیہ" جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ عند الجمہور یزید کے تذکرۂ خیر یا تذکرۂ شر سے سکوت ہی بہتر ہے۔ اور اگر کوئی اس کے نام کے ساتھ محض دعا کے طور پر "رحمہ اللہ" کہہ دے تو شرعاً اسکی بھی گنجائش ہے۔ مگر اس سے سننے والوں میں یزید کے تمام امور کی تائید ہونے کا وہم پیدا ہوتا ہے جو واقعہ کے بھی خلاف ہے اور اس پر لعن طعن کرنا اس کے اسلام اور بعض اچھے کارناموں کی نفی کا وہم پیدا کرتا ہے اس لئے اُسے صرف "یزید" نام سے ہی تعبیر کیا جائے تو یہی احوط ہے۔

وفی شرح الفقہ الاکبر: وحقیقۃ الامر التوقف فیہ ومرجع اُمرہ (یزید:منہ) إلی اللہ سبحانہ. وقال القونوی فی شرح عمدۃ النسفی: ولا یلعن صاحب الکبیرۃ لأن ایمانہ معہ ولم ینقص بارتکابہ الکبیرۃ اھ (ص۷۳)

واللہ تعالیٰ أعلم۔

شفیع اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۸ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۹ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

عبداللہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۹ [illegible]

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء ۲۱۲۹۵ ۶/۴/۹

[illegible] ۶/۴/۰۹